© rasailojaraid.com

مولانا عبدالقیوم حقانی

تعارف وتبصرہ کتب

کتاب الآثار | تالیف۔ امام محمد بن حسن الشیبانی۔ صفحات ۲۱۰۔ قیمت ۵۶ روپے
ناشر۔ ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ۔ اشرف منزل د/ ۴۳۷ گارڈن الیسٹ۔ کراچی

کتاب الآثار، امام محمد کی ہو یا امام ابو یوسف کی۔ یا امام زفر، امام حسن بن زیاد، امام حفص بن غیاث۔ امام محمد بن خالد یا امام حماد بن ابی حنیفہ کی ہو یہ درحقیقت امام اعظم ابوحنیفہؒ کی تصنیف ہے۔ جسے انہوں نے چالیس ہزار احادیث و آثار سے انتخاب فرمایا ہے۔ بعد میں ان کے تلامذہ نے اس کی روایت کرکے اپنی طرف سے اضافہ اور ترمیم کی جس کی وجہ سے اس کے نسخے تلامذہ کے نام سے مشہور رہو ئے۔

کتاب الآثار میں صحابہؓ اور تابعین کے آثار کو فقہی ابواب پر جمع کیا گیا ہے۔ اس لئے اس میں احادیث مرفوعہ کے مقابلہ میں آثار موقوفہ بہت زیادہ ہیں۔ اس کتاب کا مقصد صحابہؓ اور تابعین کے آثار کو یک جا کرکے یہ دکھانا ہے۔ کہ جن احادیث کی آثار سے موافقت ہوتی ہے وہ معمول بہا ہیں۔ گویا صحابہؓ اور تابعین کے آثار احادیث رسولؐ کے لئے شواہد اور دلائل ہیں جن کو جمع کیا گیا ہے۔ کیونکہ مختلف فیہ احادیث کے بارے میں صحابہ اور تابعین کا تعامل معیار اور حکم کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ وہ منشائے رسولؐ اور احکام دین کے زیادہ عالم تھے۔ اسی طرح اگر صحابہؓ کے اقوال میں اختلاف ہو تو تابعین کا مسلک معیار ہوگا۔ اور ان کے آثار کی روشنی میں صحابہ کے اقوال کو دیکھا جائے گا۔ جب تابعین کے اقوال و افعال میں اختلاف ہوگا تو وجوہ ترجیح کی بنا پر بعض صحابہ کے اقوال کو ترجیح دی جائے گی۔ اسی مقصد کے لئے ائمہ نے علماء صحابہ و تابعین کے آثار کو مستقل طور سے مدون کیا۔ چنانچہ امام محمدؒ کی کتاب الآثار بھی اسی سلسلہ زرین کی ایک بنیادی کڑی ہے۔ اس کتاب میں ان اکابر واعیان صحابہ اور کبار تابعین کے اقوال وافعال اور فیصلے مروی ہیں جو صحابہ میں [illegible] وحجت اور تابعین میں معروف اور ثقہ تھے۔

جب کسی مسئلہ میں صحابہ سے متضاد اور مختلف روائتیں ہوتی ہیں تو وہ طریقہ اختیار فرماتے ہیں جو اقرب الی التفقہ ہوتا ہے اور تابعین کے اختلاف میں ان ہی کی طرح خود بھی تفقہ فی الدین اور اجتہاد سے کام لیتے ہیں۔ جو ان کے شیخ امام ابوحنیفہؒ کے طریقے پر ہوتا ہے۔ اسی طرح حضرت ابن مسعودؓ کے اس مسلک کو اختیار کرتے ہیں جو ابراہیم

© rasailojaraid.com